آمدِ مصطفےٰ

مرحبا! مرحبا!

04-September-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی برکت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا فرمان ہے**

"اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی...الخ، ۲۵۱/۱۰، حدیث:۱۷۲۹۱)

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (1) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد شریف کی برکت سے شِفَا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید (**Devotee**) تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلادنامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈَر شہر تشریف لائے، آپ

1...جامع صغیر صفحہ:81، حدیث:1284۔

کے سارے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے معلومات (Information) لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصَا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفَا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

اے عاشقانِ رسول! اَلحمد للہ! اَلحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعَادت کا مہینا ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان خوشی سے جھوم اُٹھتا ہے:

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے ❁ہم بھی جشنِ وِلادت کی خوشی میں چراغاں کریں ❁گھر سجائیں ❁گلیاں سجائیں ❁خوب تلاوتِ قرآن کریں ❁درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں ❁گُناہوں سے بچتے ہوئے ❁شریعت کے دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں ❁یہ سب اِخلاص کے ساتھ ❁اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سرکار کی آمد! مرحبا! | سردار کی آمد! مرحبا!

اچھّے	کی	آمد! مرحبا!	سچّے	کی	آمد! مرحبا!
مختار	کی	آمد! مرحبا!	غمخوار	کی	آمد! مرحبا!
بشیر	کی	آمد! مرحبا!	نذیر	کی	آمد! مرحبا!
مُنیر	کی	آمد! مرحبا!	بَصیر	کی	آمد! مرحبا!
حُضُور	کی	آمد! مرحبا!	پُرنور	کی	آمد! مرحبا!

قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکْر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفْضَل و اعلیٰ ہیں ❁ الحمد للہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا واضِح لفظوں میں ذِکْرِ پاک آیا ہے[1] ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکْر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت کا بھی ذِکْر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعضا کا بھی ذِکْر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِفات کا بھی ذِکْر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکْر ہے اور الحمد للہ! ❁ قرآنِ کریم میں 2، 4 مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے (***Estimate***) کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکْر موجود ہے۔

تحقیق تمہارے پاس رسول آئے

پارہ: 11، سورۂ تَوبہ، آیت: 128 میں ارشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	ترجَمہ کنزُالعرفان: **بیشک** تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر

1 ... بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد: 6، صفحہ: 17۔

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پارہ:11، التوبۃ:128)	تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمان پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک کا گنجینہ (یعنی خزانہ) ہے، اس میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد ارشاد ہوا۔ اس میں ذرا غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا تو سب لوگ جانتے تھے، پھر جانی ہوئی چیز کو بیان کیوں کیا گیا؟ اس لئے تاکہ اس سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کا ذِکر ہو جائے۔

الحمد للہ! پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت، آپ کی عزّت و عظمت اور آپ کی بے مثل و بے مثال شان کا ذِکر انبیائے کرام علیہم السّلام بھی کیا کرتے تھے، اللہ پاک نے بھی قرآنِ کریم میں ان باتوں کا ذِکر فرمایا، اس سے معلوم ہوا: مِیلادِ پاک کا ذِکر کرنا سُنّتِ اِلٰہیہ بھی ہے اور سُنّتِ انبیا بھی ہے۔ [1]

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اس لئے رَبِّ کریم نے قرآنِ مجید میں مختلف جگہ الگ الگ انداز میں حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف ارشاد فرمایا ❀ کہیں عام انسانوں کو حُضُور کا مِیلاد سُنایا ❀ کہیں صِرف مسلمانوں کو بتایا ❀ کہیں ساری مخلوق کو سُنایا ❀ کہیں اپنے

---

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ:95 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

نبیوں کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مِیْلاد سُنایا، پھر ہر جگہ ایسی شان کے ساتھ مِیْلادِ مصطفےٰ کا ذِکْر فرمایا کہ....بس!قربان جائیے!

چنانچہ اس آیتِ کریمہ میں حُضُور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت ساری صِفات (*Qualities*) کے ساتھ میلاد شریف بتایا گیا، فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس وہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے ❀ جن کی آمد کی دُھوم دھام انسان کی تخلیق سے بھی پہلے مچ گئی تھی، جن کی آمد کی دُھوم سارے نبی مچا گئے ❀ جن کا انتظار دُنیا کو تھا، وہ عظیم الشان اب تمہارے پاس تشریف لے آئے اور یاد رکھو! ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسمانی طَور پر اگرچہ عرب میں آئے مگر ان کی رسالت تا قیامت ہر ہر گھر میں، ہر دِل میں پہنچی، اِن محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں بھی سُن لو!❀ وہ تم پر ایسے مہربان اور تمہارے ہر حال سے ایسے خبردار ہیں کہ تمہاری تکلیف اُن پر گراں گزرتی ہے ❀ تمہارا دِل لینے اور مانگنے سے نہیں بھرتا، ان کا دِل تم کو عطا فرمانے سے نہیں بھرتا، وہ دینے کے حریص ہیں ❀ اُن کی رحمتِ عامہ سارے جہانوں کے لئے ہے مگر خاص رحمت ہمیشہ دُنیا میں بھی، قبر میں بھی، حشر میں بھی مؤمنوں کے لئے ہے۔ (1)

تمام صِفات لے کر دُنیا میں آئے

صُوفیائے کرام اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اللہ پاک نے رُوحِ مصطفےٰ کو نورانی صُورت دے کر بھیجا ❀ آپ کا سر مبارک برکت سے ❀ مبارک آنکھیں حیا سے ❀ کان شریف عزّت سے ❀ زبان مبارک ذِکْر سے ❀ ہونٹ مبارک تسبیح سے ❀ چہرۂ پاک رضائے

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:159 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اِلٰہی سے ❁ سینہ مُقدّس اِخلاص سے ❁ پاکیزہ دِل رحمت سے اور ❁ ہاتھ مبارک سخاوت (Generosity) سے بنا کر، یہ تمام صِفات آپ کو دے کر دُنیا میں بھیجا۔ (1)

لفظِ جاءَ کی اِیمان افروز وَضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! جو آیتِ کریمہ ابھی ہم نے سُنی، اس میں اللہ پاک نے لفظِ جَاءَ اِرشاد فرمایا، اس میں بھی بڑی اِیمان افروز نعت شریف ہے۔ الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ مجید میں عام لوگوں کی پیدائش کے ذِکْر کے لئے 2 لفظ استعمال ہوئے ہیں: (1): خَلَق (یعنی پیدا کرنا، بنانا) (2): بَدَءَ (ایجاد کرنا)۔ مگر حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے کے لئے 3 لفظ ارشاد ہوئے: (1): جَاءَ (تشریف لائے) (2): اَرْسَلَ (بھیجا) (3): بَعَثَ (مبعوث کیا یعنی بھیجا)، غرض؛ قرآنِ کریم میں کسی جگہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے لئے خَلَق یا بَدَءَ (یعنی پیدا کرنا) کا لفظ نہیں آیا، اس میں بھی حکمت ہے، وہ یہ کہ حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَبِّ کائنات کی اعلیٰ نعمت ہیں، جو بطورِ تحفہ مخلوق کو دیئے گئے ہیں۔ (2)

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا ایسا ہے جیسے ایک حاکم ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ (Transfer) ہو کر آتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ اس اَفْسَر کی تخلیق ہی اب ہوئی ہے، بلکہ وہ افسر تو پہلے سے تھا، اب صِرْف جگہ کی تبدیلی ہوئی ہے، ایسے ہی اَوّل و آخر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور مبارک کی تخلیق ساری مخلوق سے پہلے ہو چکی تھی، دُنیا میں آنے سے پہلے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رسول تھے، سارے نبیوں کو

1… تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:159 ملتقطاً۔
2… تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151 بتغیر قلیل۔

فیض دے رہے تھے، گویا اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رہ کر انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے واسطے سے دُنیا کو اپنے اَنْوار و تجلیات سے نواز رہے تھے، اب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود دُنیا میں تشریف لے آئے اور بلا واسطہ دُنیا کو نوازنا شروع فرما دیا۔

امام بوصیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا | يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ[1]

ترجمہ: یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فضیلت کا سُورج ہیں، باقی سارے انبیائے کرام علیہمُ السّلام اس سورج کے ستارے ہیں۔ جتنے نبی تشریف لائے وہ حقیقت (Reality) میں اس سِراجِ مُنیر (یعنی چمکدار سُورج) ہی کی روشنی دُنیا میں پھیلا رہے تھے۔

مطلب یہ ہے کہ جس طرح سُورج طلوع ہونے سے پہلے بھی سُورج ہی ہوتا ہے، طُلوع ہونے کے بعد بھی سُورج ہی ہوتا ہے، فرق صِرف یہ ہے کہ طلوع ہونے سے پہلے ستاروں کے ذریعے سے روشنی پہنچا رہا ہوتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد بلا واسطہ دُنیا کو روشن کرنے لگتا ہے، ایسے ہی پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہلے عالَمِ اَرْواح میں تھے، وہاں سے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کو فیض دے رہے تھے، اب خُود تشریف لے آئے۔[2]

حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	غَیُّور	کی	آمد!	مرحبا!
پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!	داتا	کی	آمد!	مرحبا!
مولیٰ	کی	آمد!	مرحبا!	پیارے	کی	آمد!	مرحبا!

1…دیوانِ البوصیری، قافیۃ المیم، صفحہ:168۔
2…تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151۔

واہ! کس شان کی آمد ہے...!!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رُوح مبارک کی شان کیسی ہے، اس کا تو بیان ممکن ہی نہیں ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسمانی طَور پر (**Physically**) اس دُنیا میں کس انداز سے تشریف لائے، اس کی بھی شان نرالی ہے۔ امام بخاری کے استاد محدِّث عبد الرزاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ کی سند سے روایَت کرتے ہیں، حُضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جابِر! اللہ پاک نے سب سے پہلے تمہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نور پیدا کیا۔ (1)

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ سے **رِوَایت ہے:** جب آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق ہوئی، اللہ پاک نے یہ نور ان کی پشت مُبارَک میں رکھا، فرشتے اس کی زیارت کے لئے آپ عَلَیْہِ السَّلام کے پیچھے صَف باندھ کر کھڑے ہوتے، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام نے عَرض کیا: مولیٰ! میں بھی اس نور کی زیارت چاہتا ہوں۔ آپ کو اس کی زیارت کروائی گئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلام نے انگلی سے اس کی جانِب اشارہ کر کے دُرُودِ پاک عَرض کیا۔ اس مقدس نور کے انوار آپ کی پیشانی مُبارَک (**Forehead**) میں یوں روشن تھے جیسے سُورج آسمان میں اور چاند اندھیری رات میں، آپ عَلَیْہِ السَّلام اپنی پیشانی سے پرندوں کے چہچہانے (**Birds Chirping**) جیسی آواز سنتے، عَرض کیا: الٰہی! یہ کیسی آواز ہے؟ فرمایا: یہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن، سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تسبیح کی آواز ہے۔

جب حضرت شِیث عَلَیْہِ السَّلام پیدا ہوئے، آپ عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی میں نورِ مصطفٰے علٰی صاحِبِہ

1... الجزء المفقود من مصنف عبد الرزاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق... الخ، صفحہ: 63، حدیث: 18۔

www.dawateislami.net

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام روشن تھا، آپ کی وِلادت (Birth) ہوئی تو فرشتے مُبارَک باد دینے آئے۔(1)

چنانچہ حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کا نِکاح اپنے زمانے کی نہایت حسین اور افضل ترین خاتون حضرت بیضاء رَضِیَ اللہُ عنہا سے ہوا،(2) حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے نِکاح کا خطبہ پڑھا اور فرشتے گواہ ہوئے۔(3)

حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد ان کے شہزادے حضرت اَنُوش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہوئے، اس کے بعد ان کے بیٹے حضرت قینان اور پھر حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام، الغرض حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ تک پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سارے آباء و اَجداد اہلِ ایمان، پاکیزہ اور باکردار تھے۔

نُورِ مصطفےٰ کی رعنائیاں

❁ نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں جلوہ گری سے پہلے دنیا کے تمام بُت منہ کے بل گرے ہوئے پائے گئے۔(4) ❁ بادشاہوں کے تخت (Thrones) الٹ دیئے گئے ❁ جانوروں کو بولنے کی طاقت دی گئی، مشرق کے پرندوں نے مغرب والوں کو خوشخبریاں دیں، قریش کے چوپایوں نے کہا: ربِّ کعبہ کی قسم! وہ دُنیا کے اِمام اور اہلِ دنیا کے لئے سُورج ہیں۔(5) ❁ قریش جو سخت قحط سالی کا شکار تھے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے دنوں میں قحط سالی دور ہوئی، زمین سرسبز (Lush Green) ہوگئی اور

1...شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی... الخ، جلد:1 صفحہ:124۔
2...حجۃ اللہ علی العالمین، القسم الثانی، الباب الاول، فی بدء خلق نورہ... الخ، صفحہ:163۔
3...شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی... الخ، جلد:1، صفحہ:124۔
4...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:61 خلاصۃً۔
5...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:62-63 بتغیر قلیل۔

درخت پھل دار (**Fruitful**) ہو گئے، اسی لئے اس سال کو سَنَۃُ الْفَتْحِ وَالْاِبْتِہَاجِ (فتح اور خوشحالی کا سال) کا نام دیا گیا۔[1]

سَیِّدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے مشاہدات

اُمِّ مصطفےٰ، سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز میں اُونگھ (**Dizziness**) میں تھی، خواب میں کسی نے کہا: کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ اس امّت کے سردار اور نبی کی والدہ بننے والی ہیں، ان کی ولادت (**Birth**) کے وَقْت نور روشن ہو گا جس سے بصرہ و شام کے محلّات چمک جائیں گے، جب ولادت ہو تو ان کا نام مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے۔[2] ایک روایت میں ہے: آپ رَضِیَ اللہُ عنہا سے خواب میں کہا گیا: عنقریب آپ کے ہاں بیٹا ہو گا، ان کا نام اَحْمَد رکھئے! وہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔[3]

محدِّثِ ابو نعیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی رِوایت میں ہے: ولادتِ باسعادت کا وَقْت آیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا کہ جنّت اور تمام آسمانوں کے دروازے کھول دیں، اس روز سورج عظیم نور میں لپیٹا گیا اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت افزائی (**Respect**) میں اس سال تمام عَوْرَتوں کے ہاں لڑکے ہی پیدا ہوئے۔[4]

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما رِوایت کرتے ہیں: سَیِّدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: خواب میں کسی کہنے والے نے کہا: اے آمنہ! آپ خَیْرُ الْعٰلَمِیْن (تمام جہانوں کے بہتر) کی

1…مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول…الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:61 بتغیر قلیل۔
2…سبل الہدی، جماع ابواب مولد…الخ، الباب الثانی فی حمل آمنۃ…الخ، جلد:1، صفحہ:328 ملتقطا۔
3…فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:259 بتغیر قلیل۔
4…مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول…الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:65۔

والدہ بننے والی ہیں، جب ولادت ہو تو ان کا نام مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے اور اپنا معاملہ چھپائیے...!! (1)

مزید فرماتی ہیں: جب وِلادت کا وَقْت آیا، میں گھر میں اکیلی تھی، حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللہُ عنہ طواف کرنے گئے تھے، یہ پیر کا دِن (Monday) تھا، میں نے دِل ہلا دینے والی آواز سُنی، پھر مجھے لگا جیسے ایک پرندے نے سفید پروں سے مجھے مَسْ کیا ہو، اس سے میرا خوف جاتا رہا، پھر سفید رنگ کا شربت لایا گیا، شاید یہ دودھ تھا، مجھے پیاس لگی تھی، میں نے شربت پیا تو مجھ سے نور بلند ہو گیا، پھر لمبے قد کی عَوْرَتوں نے مجھے گھیرے میں لے لیا، میں سمجھی کہ عبدِ مناف کی خواتین ہیں، ابھی میں تعجب میں تھی کہ انہیں میرے بارے میں کیسے عِلْم ہوا، ان میں سے ایک بولی: میں آسیہ ہوں، دوسری نے کہا: میں مریَم بنتِ عمران ہوں اور بقیہ خواتین کی طرف اشارہ کر کے بتایا: یہ حورِ عین ہیں۔

میری حالت دُشوار ہو رہی تھی، عجیب سی آوازیں مجھے بار بار خوف زدہ کر رہی تھیں، اتنے میں دیکھا: زمین سے آسمان تک سفید دیباج (ایک قسم کا ریشمی کپڑا) لٹکا دیا گیا ہے اور کچھ لوگ چاندی کے برتن لئے ہوا میں کھڑے ہیں۔ مجھے پسینہ آ رہا تھا جس کی بوندیں موتی جیسی اور خوشبو مشک جیسی تھی، پھر اچانک پرندوں کا ایک غول (Birds Flock) جن کی چونچیں زمرد (Emerald) کی اور پَر یاقوت (Ruby) کے تھے، میرے کمرے میں داخِل ہوئے۔ اس وَقْت اللہ پاک نے میری آنکھوں سے پردے اُٹھا دیئے، مجھے زمین کے مشرِق و مغرِب نظر آ رہے تھے، میں نے دیکھا: 3 پرچم ہیں، (1): ایک مشرِق (East) میں

1... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65۔

(2): ایک مغرِب (*West*) میں (3): اور تیسرا کعبے کی چھت پر گاڑا گیا ہے۔ [1] اب وَقتِ وِلادت آیا، خواتین نے مجھے گھیرے میں لے لیا اور کچھ دیر کے لئے مجھے کچھ نظر نہ آیا۔

مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی، آپ شہادت والی انگلیاں آسمان کی طرف اُٹھائے حالتِ سجدہ میں تھے۔ [2] حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے رِوَایت ہے، حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے فرمایا: وِلادت کے وَقْت مجھ سے نور نکلا جس سے زمین کے مشرِق و مغرِب روشن ہو گئے، [3] ایک رِوَایت میں ہے: میں نے اس نور سے شام کے محلّات دیکھ لئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پاک صاف پیدا ہوئے۔ [4]

سَیِّدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پھر آسمان سے ایک بادَل نے اُتر کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ڈھانپ لیا اور مجھ سے اوجھل کر دیا، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مشرق و مغرب کی سیر کراؤ! انہیں سمندروں میں لے جاؤ! تا کہ تمام مخلوق ان کا نام، حلیہ اور اَوصاف (*Qualities*) جان لے، سب کو مَعْلُوم ہو جائے کہ یہ ماحِی (مٹانے والے) ہیں جو شرک کو مٹا دیں گے۔ پھر جلد ہی وہ بادل چھٹ گیا۔ [5]

خطیب بغدادی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی رِوَایت میں ہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پھر میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ریشم کے سبز کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں اور اس سے پانی

1... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65 بتغیر قلیل۔
2... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65-66 ملتقطًا
3... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 67۔
4... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66۔
5... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 68 بتغیر قلیل۔

ٹپک رہا ہے، کوئی اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا: واہ واہ! کیا خوب...!! مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تمام دُنیا پر قبضہ دے دیا گیا، کائنات (Universe) کی کوئی چیز نہیں جو ان کے قبضہ و اقتدار اور غلبہ و اطاعت میں نہ ہو۔ اب میں نے چہرۂ انور کو دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور بدن مُبارَک سے پاکیزہ مشک کی خوشبو آرہی تھی پھر 3 شخص نظر آئے، (1): ایک کے ہاتھ میں چاندی کا لوٹا (Silver Ewer) (2): دوسرے کے ہاتھ میں سبز زمرد (Green Emerald) کا طشت (یعنی تھال) (3): اور تیسرے کے ہاتھ میں ایک چمک دار انگوٹھی تھی، انگوٹھی کو 7 مرتبہ دھو کر اس نے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کندھوں کے درمیان مہر نبوت لگا دی پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اُٹھایا اور میرے سپرد کر دیا۔ [1]

حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	غَیُّور	کی	آمد!	مرحبا!
پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!	داتا	کی	آمد!	مرحبا!
مولیٰ	کی	آمد!	مرحبا!	پیارے	کی	آمد!	مرحبا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مِیلاد منانے کی برکات

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو کس شان سے آمد ہوئی...!! کیسی کیسی برکات کا ظُہور ہوا۔ یہ سارا بیان جو ہم نے سُنا، ان روایات و واقعات سے واضح ہو جاتا ہے کہ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد مُبارَک کے وَقْت زمین و آسمان میں خوشیاں ہی

1... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66 ملتقطاً۔

خوشیاں تھیں، اگرچہ انسانوں کی اکثریت (Majority) اس وَقْت کفر و شرک میں مبتلا تھی مگر اللہ پاک نے میلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر بلند کیا۔

حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! مِیلادِ مصطفےٰ منانا، مِیلاد کے نام پر خوشی منانا، اس موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر کی محافِل سجانا کوئی نئی بات نہیں ہے، الحمد للہ! مسلمان شروع ہی سے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق یہ نیک کام کرتے آئے ہیں۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی ذِکْرِ میلاد کی محافِل سجائی ہیں۔ حُصُولِ برکت کے لئے صِرْف ایک واقعہ سن لیتے ہیں۔ **روایات میں ہے:** رسولِ انور، شاہِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے، اس وَقْت حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے ذِکْرِ میلاد پر اپنے لکھے ہوئے چند اشعار پڑھنے کی اجازت چاہی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمائی تو آپ نے اپنے قصیدۂ مِیلاد کے اشعار پڑھے، ان میں سے چند اشعار یہ ہیں:

قَبْلَهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي | مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يَخْصِفُ الْوَرَقُ

آپ ولادت سے پہلے سایوں میں تھے یعنی جنت کے اندر، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پشت میں

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادُ لَابَشَرٌ | أَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ

پھر پشتِ آدم ہی میں زمین پر اترے، تب آپ نہ انسانی صُورت تھے، نہ مُضْغَہ نہ عَلَقَہ (یہ حمل کے ابتدائی دنوں میں بچے کی 2 حالتوں کے نام ہیں)

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ | أَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

آپ پشتِ نوح میں کشتی پر سُوار ہوئے، جب طوفان نے کُفّار کے جھوٹے خُدا اور اس کے پجاریوں کو ڈبو دیا۔

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ | إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ

آپ پاک پشتوں سے رحموں کی طرف منتقل ہوتے رہے، ایک طبقے کے بعد دوسرا طبقہ ظاہر ہوا

وَأَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ أَشْرَقَتِ | الْأَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ

آپ کی ولادت کے وقت زمین روشن ہوئی، آسمان آپ کے نور سے چمک اُٹھا

فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ | وَسُبُلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ (1)

ہم اسی نور کی روشنی میں ہدایت کے راستوں پر چل رہے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرماہیں، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان بھی موجود ہیں، اس نُورانی محفل میں حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے نُور والے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے واقعات بیان کئے۔ اسی کو تو محفلِ مِیلاد کہتے ہیں۔ پتا چلا مِیلاد منانا کوئی نئی بات نہیں بلکہ شروع ہی سے مسلمانوں کا طریقہ کار ہے۔

شیطان میلاد نہیں مناتا

علامہ سہیلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: شیطان 4 مرتبہ چِلّا کر رویا: (1): جب ملعون ہوا (یعنی بارگاہِ الٰہی سے دھتکارا گیا) (2): جب زمین پر اُترا (3): سُورَۂ فَاتِحَہ نازِل ہونے کے وَقْت اور (4): رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے وَقْت۔(2) حضرت عِکرمہ رَضِیَ

1... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:96، حدیث:4057 ملتقطاً۔
2... الروض الانف، فصل فی المولد، جلد:1، صفحہ:308۔

اللہُ عنہ سے رِوایت ہے: رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی تو شیطان نے کہا: رات ایک بچہ پیدا ہوا جو ہمارا کام بگاڑ دے گا۔ اس کے چیلے چپٹے بولے: تم ابھی جاؤ اور اسے نقصان پہنچا کر اس کے کام میں رکاوٹ ڈال دو! اس پر شیطان نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہونا چاہا تو اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، آپ نے اسے زوردار ٹھوکر لگائی جس سے یہ مقامِ عدن میں جا کر گرا۔ (1)

عدن: مَکَّہ مُکَرَّمَہ سے ایک ماہ کی مسافت پر (2) بحرالہند کے ساحِل پر واقع ملکِ یمن کا ایک شہر ہے۔ (3)

گھر گھر محفلِ میلاد سجائیے!

الحمدللہ! ہم مسلمان ہیں، عاشقانِ رسول ہیں، ہمیں اپنے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں آمد کی خُوشی ہے۔ لہٰذا خوب جوش و خروش کے ساتھ اس خوشی کا اظہار کیجئے! ہر گھر سجائیے! گلیاں بھی سجائیے! خُوب دھومیں مچائیے! الحمدللہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً مساجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کر لیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں

1... سبل الہدی، جماع ابواب مولدہ...الخ، الباب العاشر، جلد:1، صفحہ:350۔
2... المسالک والممالک، دیار العرب، صفحہ:28۔
3... معجم البلدان، باب العین والدال ومایلیھا، جلد:4، صفحہ:88۔

www.dawateislami.net

جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، 1، 2 نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **صبحِ بہاراں**، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام، بھیانک اُونٹ، بڑھا پجاری، نور والا چہرہ، نور کا کھلونا، عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات** والی مختصر کتاب حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم (***Distribute***) کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

نیک عمل نمبر 31 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دلوں میں عشقِ رسول بڑھانے، اپنے اخلاق کو سنوارنے اور سنّتوں کے عامل بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ

ہو جایئے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے، نیک اعمال رسالہ پر عمل کرنے کی برکت سے سنّتوں اور دیگر نیک اعمال کی عادت کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں ایک نیک عمل نمبر 31 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ان سنتوں پر کچھ کچھ نہ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ) اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے ہم بہت سی سنّتوں کے پابند ہو جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال کا عامل بنائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی صحبت کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اچھی صحبت کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی انسان اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرے۔ (مسلم، کتاب البر۔۔۔الخ، باب المرء مع من احب، ص ۱۰۸۸، حدیث: ۶۷۱۸) (2) فرمایا: ”اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ“ یعنی آدمی اپنے دوست کے دین اور اس کے طور طریق پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔ (مسند امام احمد، ۳/۲۳۳، حدیث: ۸۴۲۵) ☆ اچھے بُرے ساتھی کی مثال مُشک کے اٹھانے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے، مشک اٹھانے والا یا تو تجھے ویسے ہی دے گا یا تو اس سے کچھ خرید لے گا اور یا تو

اس سے اچھی خوشبو پائے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا تو اس سے بدبو پائے گا۔(مسلم، کتاب البر والصلة، باب استحباب مجالسة...الخ، ص۱۰۸۴، حدیث:۲۶۹۲) ☆حدیث شریف میں فرمایا گیا: بڑوں کی صحبت میں بیٹھا کرو اور علماء سے باتیں پوچھا کرو اور حکما سے میل جول رکھو۔(المعجم الکبیر، ۱۲۵/۲۲، حدیث: ۳۲۴) ☆اچھا ہمنشین وہ ہے کہ اس کے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔(الجامع الصغیر، حرف الخاء، حدیث:۴۰۶۳، ص۲۴۷)

﴿اعلان﴾

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 04 ستمبر 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول

اچھے دوست کی ہم نشینی نہ صرف دنیا میں سود مند ہوتی ہے بلکہ قبر میں بھی نیکوکار کی صحبت فائدہ پہنچاتی ہے۔ (اچھے ماحول کی برکتیں، ص ۳۳) ☆ عمل کرنے کا وہ اعلیٰ جذبہ جو ایک پاکیزہ ماحول کی صحبت سے ملتا ہے وہ دوسری طرح ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ (ایضا، ص ۲۱) ☆ ایسا ماحول بنانا چاہیے جس میں تمامی شرکاء کا اٹھنا بیٹھنا آپس میں ملاقات کرنا اور ایک دوسرے سے محبت رکھنا فقط اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ہو۔

---

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(ایضا، ص ۲۵) ☆ اچھے ماحول سے اچھی صُحبت میسر ہوتی ہے۔ (ایضا، ص۱٦) ☆ اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے۔ (ایضا، ص۱٦) ☆ بُرے ماحول کو اپنانے والے افراد اپنی عزت و وقار اور حیثیت کو کھودیتے ہیں۔ (ایضا، ص۲٦) ☆ حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بھائی یا ساتھی کی صحبت تمہیں دینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صُحبت سے بچو تاکہ تم محفوظ و سلامت رہو۔ (کشف المحجوب، باب الصحبۃ وما یتعلق بہا، ص ۳۷۴) ☆ دعوتِ اسلامی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا روح پرور ماحول عبادات و معاملات کی نگہداشت اور سنتوں کی محافظت کا جذبہ لئے ہوئے سوئے مدینہ رواں دواں ہے لہذا دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور نیک ماحول سے وابستہ ہونا سعادت دارین ہے۔ (اچھے ماحول کی برکتیں، ص۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ انگوٹھے چومتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"انگوٹھے چومتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِی بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! آپ پر اللہ تعالی رحمتِ کاملہ نازل فرمائے۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے کی قوت سے فائدہ اُٹھانے والا کر۔ (خزینۂ رحمت، ص 96)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

4 ستمبر 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر،بازار،مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نمازپڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۂ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکرسی،سورۂ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صراطُ الجنان سے کم وبیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی،فلمیں ڈرامے،موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز،نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ،گانے باجوں،بُری اور گندی باتوں،موبائل کی میوزیکل ٹیون،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یاکار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کوکم ازکم12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت،فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یاباہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کرغُصّے کا عِلاج فرمایایا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھراورباہرہرچھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اورجی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا،یاپڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دوگھنٹے کے اندراندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دوگھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندرجھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یاکسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم ازکم ایک مَدَنی درس(مسجد،دکان،بازاروغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یاچمکیلا نہ ہویاایسے رنگ کابھی نہ ہوجوشرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیاآپ کازُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یاایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تونہیں کیا؟(28)گناہ ہوجانے کی صورت میں فوراًتوبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایااور کھانے سے پہلے

اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کاادب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع

میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net